© rasailojaraid.com

کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ زبان صاف ستھری اور انداز بیان سنجیدہ و متین ہے۔ معلومات زیادہ تر خود انگریز مصنفوں کی تصنیفات و تقاریر اور سرکاری و اخباری رپورٹوں سے ماخوذ ہیں لیکن اچھا ہوتا اگر لائق مصنف کتابوں کے نام کے ساتھ صفحات کا حوالہ بھی دیدیتے کہ اس سے کتاب کا افادہ کامل اور وقعت زیادہ ہوجاتی ہے۔

کتاب اس لائق ہے کہ ہندوستان کا ہر لکھا پڑھا آدمی، ہندو ہو یا مسلمان اس کا بغور مطالعہ کرے اور اپنے ماضی کے آئینہ میں حال کے بدنما چہرہ کو دیکھ کر شرمائے ممکن ہو اُس کے عرقِ انفعال کے سیال قطرے حکومت کی آتشِ استبداد کو بجھانے میں کامیاب ہوجائیں اور ہندوستان کی عظمتِ رفتہ کا مہر درخشاں پھر ہمالیہ کی برفانی چوٹیوں سے ضوفشاں و نورگستر نظر آجائے۔

حرف و حکایت۔ از حضرت جوش ملیح آبادی سائز ۲۶×۱۶/۸ ضخامت ۲۴۸ صفحات کتابت طباعت دیدہ زیب، کاغذ عمدہ چکنا قیمت مجلد عہ؍ ملنے کا پتہ: کتب خانہ رشیدیہ اُردو بازار جامع مسجد دہلی

جناب جوش ملیح آبادی عہدِ حاضر میں ہندوستان کے مشہور و مقبول شاعر ہیں، آپ کے کلام میں قاآنی کی روانی، ٹینی سن کا جوش و خروش، اور شیلے اور کیٹس کی غزلیت پائی جاتی ہے۔ دو چیزیں شاعری کی جان ہیں۔ حسنِ تخیل۔ اور حسنِ محاکات۔ جوش صاحب کے کلام میں دونوں چیزیں بدرجہ اتم موجود ہیں اور یہی وجہ ہے کہ نوجوانوں میں اُن کا کلام بہت مقبول و معروف ہے۔ آپ کے کلام کے متعدد مجموعے شائع ہوکر اربابِ ذوق سے خراجِ تحسین وصول کرچکے ہیں۔ اب دہلی اُردو بازار کے کتب خانہ رشیدیہ نے کلامِ جوش کے چند مجموعوں کو آب و تاب کے ساتھ شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ چنانچہ اس وقت تک ہم کو دو مجموعے ریویو کے لئے وصول ہوچکے ہیں۔ ایک "حرف و حکایت" دوسرا "فکر و نشاط" بقیہ دو مجموعہائے کلام یعنی "شعلہ و شبنم" اور "نقش و نگار" زیرِ طبع ہیں۔ توقع ہے کہ جوانی کے آخر تک

© rasailojaraid.com